۲۔ پرندے کی فریاد

علامہ اقبالؔ

جان پہچان : ڈاکٹر سر شیخ محمد اقبال جنھیں ہم علامہ اقبالؔ کے نام سے جانتے ہیں، ۹/نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھیں 'شاعرِ مشرق' اور 'حکیم الامت' کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی نظمیں 'بچے کی دعا، ہمدردی، مکڑا اور مکھی، پرندے کی فریاد' وغیرہ نہایت مشہور ہیں۔ 'بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، جاوید نامہ' اور 'پیامِ مشرق' ان کی اہم کتابوں میں شامل ہیں۔ اقبالؔ نے اپنی شاعری کے ذریعے قوم کو حرکت و عمل اور خودی کی تعلیم دی۔ ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو انھوں نے وفات پائی۔

آتا ہے یاد مجھ کو گُزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا ، اپنی خوشی سے جانا

کیا بدنصیب ہوں میں ، گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں ، میں قید میں پڑا ہوں
آئی بہار ، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
اس قید کا الٰہی دُکھڑا کسے سناؤں
ڈر ہے یہیں قَفَس میں ، مَیں غم سے مر نہ جاؤں

جب سے چمن چُھٹا ہے یہ حال ہوگیا ہے
دِل غم کو کھا رہا ہے ، غم دِل کو کھا رہا ہے
آزاد مجھ کو کردے او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی ، تو چھوڑ کر دعا لے

مشق

- انٹرنیٹ کی مدد سے اس نظم کے شاعر کے بارے میں مزید معلومات حاصل کیجیے۔
- اس نظم کے جو اشعار آپ کو پسند آئے انھیں خوش خط لکھیے ۔
- پرندوں اور جانوروں کو قید رکھنے کے تعلق سے اپنی جماعت میں گفتگو کیجیے۔

7N3URU

تारूफे उर्दू, इयत्ता नववी (उर्दू भाषा)

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پُستک نِرمتی واَبھیاس کرم سنشودھن مَنڈل، پؤنہ-۴

तारूफे उर्दू, इयत्ता नववी (उर्दू भाषा)

₹ 48.00